خلیفۂ اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان

ریاضِ نعیم

صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رضی اللہ عنہ

تعداد: 1000

پیش کش
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

یادداشت

دورانِ مُطالعہ ضرورتاً اَنڈر لائن کیجئے اِشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے!
اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

خلیفۂ اعلیٰ حضرت کا نعتیہ دیوان

ریاضِ نعیم

صَدرُ الاَفاضِل مولانا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

پیش کش

اَلْمَدِینَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

ناشر

مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نام کتاب : ریاضِ نعیم

کلام : صَدرُالْاَفاضِل مولانا نعیم الدین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

پیش کش : المدینۃ العلمیۃ
Islamic Research Center

سالِ اشاعت : صفر المظفر ۱۴۴۲ھ، اکتوبر 2020ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ کراچی

مکتبۃُ الْمدینہ کی شاخیں

❁ **کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، بابُ المدینہ کراچی فون:021-32203311

❁ **لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679

❁ **سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625

❁ **کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون:058274-37212

❁ **حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122

❁ **ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون:061-4511192

❁ **اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767

❁ **راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051 5553765

❁ **خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068 5571686

❁ **نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون:0244 4362145

❁ **سکھر** : فیضانِ مدینہ، سراج روڈ فون:071-5619195

❁ **گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون:055 4225653

❁ **پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر

E.mail:ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
کتاب پڑھنے کی نیتیں	5	کبھی تو آ مرے دل میں قرارِ دل ہو کر	33
پیش لفظ	10	گفت دانا و عارفِ اسرار	34
کچھ صدر الافاضل کے بارے میں	11	خمسہ چُھپ کے پردہ میں آنکھ کے وہ حسیں	35
منقبت صدر الافاضل	15	دل افگار کا خدا حافظ	36
سب کا پیدا کرنے والا میرا مولیٰ میرا مولیٰ	17	خمسہ بر غزل حضرت مولانا جامی	38
اے بہارِ زندگی بخشِ مدینہ مرحبا	18	کیجئے کس سے بیانِ دردِ دل	41
شُد قبلۂ لِم چو بہ کعبہ طواف را	19	جہاں زیرِ نگینِ شاہِ عالَم	43
خمسہ بر غزل حضرت مولانا جامی	20	تضمین بر غزل بیدم	44
نورِ نگاہِ فاطمہ آسماں جناب	23	خمسہ بر غزل حضرت مولانا جامی	46
ترکِ عصیاں کن اعتذار چہ سود	27	عابد کبریا امام حسین	49
اے دل از انتظار چہ سود	28	نالہ کرتے ہیں آہ کرتے ہیں	53
خمسہ بر غزل حضرت مولانا جامی	30	اے زائرِ کوئے نبی	55

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اُجڑے ہوئے دیار کو عرشِ بریں بنائیں تو	60	سیرِ دِل کی جسے میسر ہے	85
ترجیع بند: کھول دو سینہ مرا فاتحِ مکہ آ کر	62	پھر جنوں کہتا ہے خود کو پا بجولاں دیکھئے	87
سبزہ ہو فَصلِ گُل ہو لبِ جُوئے یار ہو	64	عطائیں پوچھئے سرکار کی محتاجِ سائل سے	88
تڑپنے سے دِل کو نہ فرصت کبھی ہو	66	غریبوں کی حاجت روا کرنے والے	90
شفیعِ روزِ محشر اے شہنشاہِ زماں تم ہو	67	نہ کر فکر اے دل وہ کیسے ملیں گے	92
شبِ غم بھی آخر بسر ہو گئی	69	قطعہ: شکستہ حال و شکستہ دل و شکستہ امید	92
وہ کہنے لگے شب بسر ہو گئی	71	خمسہ بر غزل حضرت مولانا جامی	93
اَندر دِلم ہوائے تو یا سیدالوریٰ	73	ہے کون جو شائق ہو مری طرح ستم کا	97
گل اَز نزاکت لب ہائے دِلربا حاکی	74	کس کے وعدہ پہ اعتبار رہا	99
تضمین بر غزل خود	75	تکتے رہتے ہیں عجب طرح سے راہِ اُمید	101
رہے گی ناخنِ فرقت کی کب تک سینہ اَفگاری	78	ہم اُٹھا بیٹھے ہیں اس شوخ کے دیدار پہ حلف	102
اے ابنِ سعد رے کی حکومت تو کیا ملی	81	قتلِ خنجر بیداد ہوں میں	103
خمسہ: نہ مرا در دِ ستم کاری و وعدہ شکنی	83	قصہ ان کے ستم کا کہتے ہیں	105
کمالِ حُسن پردہ مستِ نازِ لاأُبالی ہے	84	تختۂ مشقِ جفائے کج ادا میں ہی تو ہوں	106

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(معجم کبیر طبرانی، ۶/۱۸۵، الحدیث ۵۹۴۲، داراحیاء التراث العربی بیروت)

مَدَنی پھول: جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

”ریاضِ نعیم“ کے 8 حُروف کی نسبت سے کتاب پڑھنے کی آٹھ نیتیں

❁ ہر بار حَمد و ❁ صلوٰۃ اور ❁ تعوُّذ و ❁ تَسمِیہ سے کتاب کا آغاز کروں گا (اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی عَرَبی عبارت پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہوجائے گا) ❁ اللہ عَزَّوَجَلَّ و ❁ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کے لیے اس کتاب کا مطالَعہ کروں گا ❁ دوسروں کو یہ کتاب خریدنے کی ترغیب دلاؤں گا۔ ❁ اس کتاب کے مُطالَعے کا ساری امت کو ایصالِ ثواب کروں گا۔

www.dawateislami.net

”تصورِ مدینہ کیجئے“ کے 14 حُروف کی نسبت سے نعت پڑھنے کی چودہ نیّتیں

۞ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور ۞ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کے لیے ۞ حَتَّی الْوَسْع باوُضو ۞ قبلہ رُو ۞ آنکھیں بند کئے ۞ سر جُھکائے ۞ گنبد خضرا ۞ بلکہ مکینِ گنبدِ خضرا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تصور باندھ کر نعت شریف پڑھوں ۞ سنوں گا ۞ کسی کی آواز بھلی نہ لگی تو اس کو حقیر جاننے سے بچوں گا ۞ مذاقاً کسی کم سُریلی آواز والے کی نقل نہیں اُتاروں گا ۞ نعت خواں زیادہ اور وقت کم ہوا تو مختصر کلام پڑھوں گا ۞ دوسرا صلوٰۃ وسلام پڑھ رہا ہوگا تو بیچ میں پڑھنے کی جلدی مچا کر خود شروع نہ کر کے اس کی اِیذا رسانی سے بچوں گا ۞ انفرادی کوشش یا مائیک کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات، مدنی قافلے، نیک اعمال وغیرہ کی ترغیب دوں گا۔

اچھی اچھی نیتوں سے متعلق رہنمائی کیلئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا بیان ”نیّت کا پھل“ اور نیتوں سے متعلق آپکے مُرتّب کردہ کارڈ اور پمفلٹ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے خرید فرمائیں۔

www.dawateislami.net

”نعتِ رسولِ پاک“ کے 10 حروف کی نسبت سے نعت سننے کی دس نیّتیں

۞اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کے لیے ۞حَتَّی الْوَسْع باوُضو ۞قبلہ رُو ۞آنکھیں بند کیے ۞سر جُھکائے ۞دوزانو بیٹھ کر ۞گنبدِ خضرا ۞بلکہ مکینِ گنبدِ خضرا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تَصَوُّر باندھ کر نعت شریف سنوں گا ۞رونا آیا اور رِیا کاری کا خدشہ محسوس ہوا تو رونا بند کرنے کے بجائے رِیا کاری سے بچنے کی کوشش کروں گا ۞کسی کو روتا تڑپتا دیکھ کر بدگُمانی نہیں کروں گا۔

”نعت خوانی“

نعت خوانی حضور پُرنور، شافعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثنا خوانی اور محبت کی نشانی ہے اور حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثنا خوانی اور محبت اعلیٰ درجے کی عبادت اور ایمان کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے لہٰذا جب بھی اجتماعِ ذکر و نعت میں حاضری ہو تو با اَدب رہنا چاہیے۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

المدینۃ العلمیۃ

از شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی اِحْسَانِهٖ وَبِفَضْلِ رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنت اور اشاعت علم شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحُسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس '' المدینۃ العلمیۃ '' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے علماء ومفتیانِ کرام کَثَّرَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی پر مشتمل ہے جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

﴿1﴾ شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت ﴿2﴾ شعبۂ درسی کتب ﴿3﴾ شعبۂ اصلاحی کتب ﴿4﴾ شعبۂ تراجم کتب ﴿5﴾ شعبۂ تفتیش کتب ﴿6﴾ شعبۂ تخریج[1]

---

1 ....اب ان شعبوں کی تعداد 15 ہو چکی ہے: ﴿7﴾ فیضانِ قران ﴿8﴾ فیضانِ حدیث ﴿9﴾ فیضانِ صحابہ واہل بیت ﴿10﴾ فیضانِ صحابیات وصالحات ﴿11﴾ شعبہ امیر اہلسنّت ﴿12﴾ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ ﴿13﴾ فیضانِ اولیاء وعلما ﴿14﴾ بیاناتِ دعوتِ اسلامی ﴿15﴾ رسائلِ دعوتِ اسلامی۔ (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

www.dawateislami.net

"المدینۃ العلمیۃ" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مجدد دین وملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث خیر و برکت، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق حَتَّی الْوُسْع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کتب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بشمول "المدینۃ العلمیۃ" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

پیش لفظ

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مختلف علوم وفنون میں یَدِطُولیٰ اور کامل دسترس رکھنے کے ساتھ شعر وسخن میں بھی کمال مہارت رکھتے تھے آپ نے موقع بموقع کئی کلام تحریر فرمائے لیکن آپ کے لکھے ہوئے کلام باقاعدہ طور پر جمع نہیں کیا جا سکے، حیاتِ صدر الافاضل میں مولف مولانا غلام معین الدین نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے جو کلام جمع فرمائے ہیں وہ ریاضِ نعیم سے موسوم ہیں، اس مجموعے کو دعوتِ اسلامی کا شعبۂ تصنیف وتالیف "المدینۃ العلمیۃ" دورِ جدید کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے، اس کی چند نمایاں خصوصیات یہ ہیں: کمپیوٹر کمپوزنگ، ڈیزائننگ، دو نسخوں سے تقابل، فہرست، جا بجا الفاظ پر اعراب، ہر کلام کی ابتدا نئے صفحہ سے اور پہلے مصرعہ کو ہیڈنگ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی مجلس "المدینۃ العلمیۃ" اور دیگر مجالس کو دن دونی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

فَخْرُ الْاَماثِل، صَدرُ الْاَفاضِل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مُرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ولادت باسعادت پیر ۲۱ صفر المظفر ۱۳۰۰ھ/ یکم جنوری ۱۸۸۳ء مرادآباد (یو. پی. ہند) میں ہوئی۔ والد محترم کا نام حضرت علامہ مولانا معین الدین تخلص نزہت اور دادا جان کا اسم گرامی حضرت علامہ مولانا سید امین الدین اور تخلص راسخ تھا رَحِمَهُمَا اللّٰه۔ چار سال کی عمر میں رسمِ "بِسْمِ اللّٰه" خوانی ہوئی، چند ہی مہینوں میں ناظرہ قرآنِ پاک کے بعد حفظ شروع کر دیا اور آٹھ سال کی عمر میں حفظِ قرآن کی تکمیل کے ساتھ ساتھ اُردو ادَب اور اُردوئے مُعلّٰی (دہلی کے قلعہ معلّٰی میں بولی جانے والی فصیح و بلیغ اردو) میں بھی اچھی خاصی قابلیت حاصل کر لی۔ ابتدائی تعلیم کے ساتھ عربی اور فارسی کی تعلیم والدِ گرامی سے حاصل کی، مُتَوَسِّطات تک عُلومِ درسیہ کی تکمیل حضرت مولانا حکیم فضل احمد صاحب سے کی اور بقیہ علوم کی تکمیل کے لیے زُبدۃُ العُلما، استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مولانا سید محمد گل صاحب کابلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مُہْتَمِم مدرسہ امدادیہ مرادآباد کی خدمت اقدس میں

www.dawateislami.net

حاضر ہوئے اور یہاں سے منطق، فلسفہ، ریاضی، اُقلیدس، توقیت وہَیئت، جفر، عربی بحروف غیر منقوطہ (بغیر نقطوں کے حرفوں والی عربی)، تفسیر، حدیث اور فِقہ وغیرہ بہت سے مروجہ درسِ نظامی اور غیرِ درسِ نظامی علوم وفنون کی اَسناد حاصل کیں اور بہت سے سلاسلِ اَحادیث وعلومِ اسلامیہ کی سندیں بھی آپ کو عطا کی گئیں۔ ۱۳۲۰ھ/ ۱۹۰۳ء میں آپ کی رسمِ دستارِ فضیلت ہوئی، استادِ محترم نے سندِ فراغت عطا فرمائی اور مسندِ تدریس پر فائز فرمادیا چنانچہ آپ مختلف دینی وملی سرگرمیوں کے باوجود تاحیات تدریس سے وابستہ رہے اور کبھی بھی اس کی تنخواہ نہیں لی۔ آپ اپنے استاذ گرامی حضرت مولانا سید محمد گل صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے دستِ حق پرست پر بیعت ہوئے اور اجازت وخلافت سے نوازے گئے۔ پھر حضرت سید علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بھی آپ کو خلافت عطا فرمائی۔

حضور صدرالافاضل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ذات گُوناگوں صفات وخصوصیات کی حامل تھی زمانہ طالب علمی ہی سے آپ مختلف علمی سرگرمیوں مباحث،

www.dawateislami.net

مذاکروں اور مناظروں میں حصہ لیتے، مضامین تحریر فرماتے جو کلکتہ کے الہلال اور البلاغ میں شائع ہوتے، اسی زمانہ میں علم غیب رسول پر کتاب "اَلْکَلِمَۃُ الْعُلْیَۃُ لِاِعْلَاءِ عِلْمِ الْمُصْطَفٰی" کی ابتداء کی اور بیس سال کی عمر میں فراغت تعلیم کے ساتھ مکمل کی جسے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بہت پسند فرمایا اور نوعمری میں اس بڑے کارنامے پر تعریف وتحسین فرمائی پھر بارگاہِ اعلیٰ حضرت سے ایک خاص تعلق ہوگیا اور آپ اس خانوادے کی ایک مُعْتَمَد شخصیت بن گئے۔

حضرت صدرالافاضل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ خداداد صلاحیتوں اور علمی جاہ و حشمت کے مالک تھے آپ کی پوری زندگی دین کی خدمت اور اسلامی تعلیمات کی اشاعت وترویج میں گزری۔ اس زمانے میں تبلیغ کے لیے جتنے ذرائع درکار تھے آپ نے وہ تمام اختیار فرمائے، کتابیں تصنیف فرمائیں، "السوادالاعظم" رسالہ جاری فرمایا، ملک بھر میں اہل سنت کے بڑے بڑے جلسوں میں تقریریں فرمائیں، مبلغین کی بڑی جماعت تیار کی، دارالعلوم قائم فرمایا، دشمنان دین سے کثیر مناظرے کیے، شدھی

www.dawateislami.net

تحریک کی مدافعت میں کارہائے نمایاں انجام دیئے، تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور دن رات اس کے لیے انتھک محنت کی، ۱۹۴۶ء میں آپ ہی کی کوششوں سے بنارس میں آل انڈیا سنی کانفرنس کے چار روزہ تاریخی اجلاس ہوئے۔ آپ کی تصانیف میں سے چند یہ ہیں: تفسیر خزائن العرفان، نعیم البیان فی تفسیر القرآن، الکلمۃ العلیا لاعلاء علم المصطفٰے، اَطیب البیان دَرَرِ تِقویۃ الایمان، اَسواط العذاب علی قوامع القباب، آدابُ الاخیار، سوانح کربلا، سیرتِ صحابہ، ارشاد الانام فی محفل المولود والقیام، کتاب العقائد، زاد الحرمین، الموالات، گلبن غریب نواز، شرح شرح مائۃ عامل، پراچین کال، ریاضِ نعیم، کشف الحجاب عن مسائل ایصال ثواب، فرائد النور فی جرائد القبور، التحقیقات لدفع التلبیسات۔

۱۸ ذوالحجہ ۱۳۶۷ھ/۲۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء بروز جمعۃ المبارک کو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے داعی اجل کو لبیک کہا، جامعہ نعیمیہ مرادآباد میں تدفین ہوئی۔ اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم.

(ماخوذ از: حیات صدر الافاضل، فتاویٰ صدر الافاضل)

www.dawateislami.net

منقبت: صدرالافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

از: مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

نعیمِ دِین و ملت ناصرِ شرعِ مُبیں تم ہو
مُعینِ اَہلِ سنت ناشرِ اَحکامِ دِیں تم ہو

مُنوَّر آپ سے ہے بزمِ اِیمانی و اِیقانی
سراجِ بزمِ عرفاں صاحبِ علم الیقیں تم ہو

گزاری عمر ساری خدمتِ دینِ محمد میں
دِل و جاں سے مُعینِ دِینِ ختم المرسلیں تم ہو

مٹایا کُفر کو تم نے بجایا دین کا ڈنکا
پناہِ اَہلِ دِیں اور قامعِ کُفر مَہیں تم ہو

www.dawateislami.net

نہ کیوں اہل زباں فخر الاماثل آپ کو مانیں
اَماثِل خاتمِ دیں اور خاتَم کے نگیں تم ہو

لَقَب صَدرُ الْاَفاضل آپ نے پایا زمانہ میں
امامِ اَہلِ سنت دین کے حَبلِ مَتیں تم ہو

تمہاری دِید ہم سب خادِموں کی عید ہے آقا
قرارِ بیقراراں راحتِ قَلْبِ حَزیں تم ہو

ہَوا گو ہے مخالِف اور ہیں اَعدائے دِیں دَر پے
مگر کیا خوف ہو سالکؔ کو جب اس کے مُعیں تم ہو

www.dawateislami.net



www.dawateislami.net

Index



www.dawateislami.net

سب کا پیدا کرنے والا میرا مولیٰ میرا مولیٰ

سب کا پیدا کرنے والا میرا مولیٰ میرا مولیٰ
سب سے افضل سب سے اعلیٰ میرا مولیٰ میرا مولیٰ

جگ کا خالق سب کا مالِک وہ ہی باقی باقی ہالِک
سچا مالک سچا آقا میرا مولیٰ میرا مولیٰ

سب کو وہ ہی دے ہے روزی نعمت اسکی دولت اسکی
رازِق داتا پالَن ہارا میرا مولیٰ میرا مولیٰ

ہم سب اسکے عاجز بندے وہ ہی پالے وہ ہی مارے
خوبی والا سب سے نیارا میرا مولیٰ میرا مولیٰ

اوّل آخر غائب حاضر اس کو روشن اس پہ ظاہر
عالم دانا واقِف کُل کا میرا مولیٰ میرا مولیٰ

عزت والا حکمت والا نعمت والا رحمت والا
میرا پیارا میرا آقا میرا مولیٰ میرا مولیٰ

طاعت سجدہ اسکا حق ہے اسکو پوجو وہ ہی رب ہے
اللہ اللہ اللہ اللہ میرا مولیٰ میرا مولیٰ

www.dawateislami.net

اے بہارِ زندگی بخشِ مدینہ مرحبا

اے بہارِ زندگی بخشِ مَدینہ مرحبا
اے فَضائے جانفزائے باغِ طیبہ مرحبا

غنچۂ پژمُردۂ دِل کو شگُفتہ کردیا
مرحبا اے بادِ صحرائے مَدینہ مرحبا

سُرمۂ نُورِ بَصَر ہو آ کے میری آنکھ میں
مرحبا صد مرحبا اے خاکِ بطحا مرحبا

تونے ان آنکھوں کو دِکھلائی مَدینہ کی بہار
مرحبا جُود و نَوالِ شاہِ طیبہ مرحبا

دِل نثارِ قُبۂ خَضرائے شاہنشاہِ دِیں
جاں فدائے آستانِ عرش پایہ مرحبا

آستانِ پاک پر اُمیدواروں کے ہجوم
رحمتِ عالم سے کہتے ہیں کریما مرحبا

یہ نعیم الدین اور طیبہ کے جلوے یا عجب
مرحبا فضل و عطائے شاہِ طیبہ مرحبا

www.dawateislami.net

منقبت اعلیٰ حضرت شبیہِ غوث الثقلین

سید شاہ علی حسین الاشرفی الجیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (بوقتِ طواف کعبہ تحریر نمود)

شُد قبلۂ دِلَم چو بہ کعبہ طواف را
پُرنور کرد اَز رُخِ روشن مَطاف را

بَارید دُر ز نرگس و سیراب تر نمود
گِل را و چاہ را و صراحیِ صاف را

اے مہرِ جلوۂ چُو رُخِ مہرِ ما بکُن
ورنہ خَجل نشیں کہ چہ حاجت گُزاف را

اَفشاند گُل زِ لَعل و زاں گُل بَساعَتے
بَخشید نور آئینۂ کوہِ قاف را

دل پارہ پارہ کرد خَدَنگِ نگاہِ یار
ہم تیرِ او بِدوخت لَبِ ہر شِگاف را

آوُردہ ایم کاسۂ سر را بَجذبِ مَتَش
زاں آرزو کہ بِشکنَد آں مَہِ صَحّاف را

اے دستگیر دستِ نعیمِ حَزیں بگیر
آنجا کہ حُزن نیست مَر اہلِ عَفاف را

www.dawateislami.net

خمسہ برغزل حضرت مولانا جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْنَا حُسْنَا
بَارَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْنَا
نَحْنُ فِیْ سِکَّۃِ بَلَدِکَ طُفْنَا
شَرَفِ کعبہ بُود کُوئے تُرا
زَادَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی شَرَفَا

زانکہ بُد اَز مئے عِشْقَش سَرمَست
دُلْق اندر بغل و کاسہ بدَست
دُلْق اَنداختَہ و کاسہ شِکَست
زائر کوئے تُو اَز کعبہ گُزَشْت
سرِ کُوئے تو کُجا کعبہ کُجا

www.dawateislami.net

گَرد فرمانِ خداوندِ قدیر
خاکِ ما اَز مَئے اُلفَت تَخمیر
عشقِ اَبرُوئے تُو اے مہرِ منیر
ساخت ہَمچُوں مہ تُو ما شُدہ پیر
میلِ اَبرُوئے تو اَم پُشتِ دوتا

عشق را طُرفَہ مگر بنیاد اَست
بَر لَبِ دوست اَزۂ فریاد اَست
کہ تَمَم ہَمچُو دِلَم برباد اَست
سرِ مَن غُرقَہ بخُوں اُفتاد اَست
تَا فُتاد شث زِ تیغِ تُو جدا

www.dawateislami.net

مے بہ مِینا شُد مگر ساقی نیست
رُقیّہ موجود مگر راقی نیست
جُزِ تُو از دردِ مرا واقی نیست
بے تُو با جاں دِگرَم باقی نیست
جاں اگر رَفت ترا یادِ بَقا

نَرَوَد نَژدِ اَطِبّاء نَرَوَد
فکر دارَد و مَداوا نکُنَد
مِنّتِ نازِ طَبِیباں مَکَشَد
ہر کُجا درد دوا نیز بَوَد
چُو تُو بے درد فُتادی چِہ دوا

یَلْحَقُ الضَّیْرُ بِاَصْحَابِ وَلَا
مَا بِہِ الْحَظُّ لِاَھْلِ الْاَھْوَا
چوں نعیم شُد گرفتارِ بلا
داشت در بیتِ حُزنِ جامی جا
جَآءَہٗ مِنْکَ بَشِیْرٌ فَنَجَا

www.dawateislami.net

منقبت درشانِ شہزادۂ عالی جاہ حضرت امام علی اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

نورِ نگاہِ فاطمۂ آسماں جناب
صبرِ دلِ خدیجۂ پاکِ اِرَم قِباب

لختِ دلِ اِمامِ حُسین اِبنِ بُوتُراب
شیرِ خدا کا شیر وہ شیروں میں اِنتخاب

صورت تھی انتخاب تو قامت تھا لاجواب
گیسو تھے مشک ناب تو چہرہ تھا آفتاب

چہرہ سے شاہزادہ کے اُٹھا ہی[1] تھا نقاب
مہرِ سپہر ہوگیا خجلت سے آب آب

کاکُل کی شام رُخ کی سحر موسمِ شباب
سُنبل نثارِ شام فدائے سحر گلاب

---

[1]: مصنف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب سوانح کربلا میں یہ مصرع یوں ہے: چہرہ سے شاہزادہ کے اُٹھا جبھی نقاب۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم

www.dawateislami.net

شہزادۂ جلیلِ علی اکبرِ جمیل
بُستانِ حُسن میں گلِ خوش منظرِ شباب

پالا تھا اہل بیت نے آغوشِ ناز میں
شرمندہ اس کی نازُکی سے شیشۂ حَباب

صحرائے کوفہ عالَمِ اَنوار بن گیا
چمکا جو رَن میں فاطمہ زَہرا کا ماہتاب

خورشید جلوہ گر ہوا پُشتِ سُمند پر
یا ہاشمی جوان کے رُخ سے اُٹھا نقاب

صولت نے مرحبا کہا شوکت تھی رَجز خواں
جرأت نے باگ تھامی شجاعت نے لی رِکاب

چہرہ کو اس کے دیکھ کے آنکھیں جَھپک گئیں
دل کانپ اُٹھے ہوگیا اَعدا کو اِضطراب

www.dawateislami.net

سینوں میں آگ لگ گئی اَعدائے دِین کے
غیظ وغضب کے شعلوں سے دِل ہوگئے کباب

نیزہ جِگر شگاف تھا اس گُل کے ہاتھ میں
یا اَژدَھا تھا موت کا یا اَسْوَءُ الْعِقاب

چمکا کے تیغ مَردوں کو نامَرد کر دیا
اس سے نظَر مِلاتا یہ تھی کس کے دل میں تاب

کہتے تھے آج تک نہیں دیکھا کوئی جواں
ایسا شُجاع ہوتا جو اس شیر کا جواب

مَردانِ[1] کار لَرزہ براَندام ہوگئے
شیر افگنوں کی حالتیں ہونے لگیں خراب

---

[1]: مصنف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب سوانح کربلا میں یہ مصرع یوں ہے: میدانِ کار لرزہ براَندام ہوگئے۔ واللہ تعالٰی اعلم

www.dawateislami.net

کوہ [1] پیکروں کو تیغ سے دوپارہ کردیا
کی ضرب خَود پر تو اُڑا ڈالا تا رِکاب

تلوار تھی کہ صاعِقۂ بَرق بار تھا
یا اَزبرائے رَجمِ شیاطین تھا شِہاب

چہرہ میں آفتابِ نُبوت کا نور تھا
آنکھوں میں شانِ صَولَتِ سرکارِ بُوتُراب

پیاسا رکھا جنہوں نے انہیں سیر کردیا
اس جُود پر ہے آج تری تیغِ زہر آب

میداں میں اس کے حُسن و ہنر [2] دیکھ کر نعیم
حیرت سے بدحواس تھے جتنے تھے شیخ و شاب

---

[1]: مصنف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب سوانح کربلا میں یہ مصرع یوں ہے: کُہنہ پیکروں کو تیغ سے دوپارہ کردیا۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم

[2]: مصنف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب سوانح کربلا میں یہ مصرع یوں ہے: میداں میں اس کے حُسن عمل دیکھ کر نعیم۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم

www.dawateislami.net

ترکِ عصیاں کُن اعتذار چہ سود

ترکِ عِصیاں کُن اِعتِذار چہ سُود
توبہ کُن توبہ اِنتظار چہ سُود

ہوش کُن ہوش فکرِ عُقبیٰ کُن
مستیٔ بادۂ خُمار چہ سُود

راہ در دل بجُوئی سُوئے حبیب
سجدۂ خاکِ رہ گزار چہ سُود

رُوحِ اَعمالِ بندہ اِخلاص اَست
زاہدا صَومِ اِفتخار چہ سُود

چُوں نَمانْد شْش اِلتِفات بَغیر
پس نظر سُوئے گُلعِذار چہ سُود

ترک کُن اِیں و آن و مَا و مَن
قصدِ مقصد کُن اَز غبار چہ سُود

گوشہ گیر چوں نعیم الدّین
صوفیا گردشِ دِیار چہ سُود

www.dawateislami.net

اے دل از انتظار چہ سود

اے دل اَز اِنتظار چہ سُود
و زِ غمِ ہجرِ بےقرار چہ سود

گر نَباشَد مکانِ دوست بدِل
نالہ و آہ و چشمِ زار چہ سود

وَر تُو در دل بہارہا داری
پس تُرا سیرِ لالہزار چہ سود

چوں نَباشَد بہار در باطن
فصلِ گُلِ موسمِ بہار چہ سُود

داغ در سینہ یار اندر دل
سیرِ گُلزار و لالہ‌زار چہ سُود

خانۂ دِل زِ غیر خالی کُن
بَر رُخِ آئینہ غبار چہ سُود

دل کہ اَسرار گاہِ دِلدار شُد
غیر را اِذْنِ دَخلِ یار چہ سود

فکرِ دنیا خَس اَست آتش زَن
خار و خس دَر مقامِ یار چہ سود

ہَیچُو ویرانۂ نعیمؔ الدین
خانۂ دل خراب و خار چہ سود

www.dawateislami.net

خمسہ برغزل حضرت مولانا جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

یہ ہجراں و حرماں کے صدمے اَشَد
یہ دُوری کے رَنج و اَلَم بے عدد
ہمارے غموں کی نہیں کوئی حد
نہ پَیکے کہ از ما پَیامَش بُرَد
نہ بادے کہ روزے سَلامَش بُرَد

بے چینی میں کچھ کمی ہے نہ کاست
نہ دِل را قرارے نہ غم را دواست
ہو کس طرح سے کوئی تدبیر راست
مَرا طاقتِ دِیدَنِ اُو کُجا ست
کہ بے خود شَوَد ہر کہ نَامَش بُرَد

www.dawateislami.net

بہت فکر کی ہم نے شام و پگاہ
بہت روئے راتوں بہت کھینچی آہ
نظر آئی تدبیر یہ صبح گاہ
بُوَد سُرمۂ دِیدَہ آں خاکِ راہ
کہ مَردُم بَصَد اِہتِمامَش بُرَد

بہت فکر میں تھا دِلِ چارہ جو
یہ کرتا تھا خود آپ سے گفتگو
میں دیکھوں انہیں اور وہ ہوں رُوبرُو
چہ نیکو شَش بُوَدَنِ گرفتارِ اُو
خوشا دل کہ راہے بَدامَش بُرَد

www.dawateislami.net

وہ سیمائے اَنور وہ نورِ اَنام
وہ رُخ کی تجلی وہ حُسنِ تمام
خَجَل مہر ہو ایسی روشن ہو شام
چُو آں می کُنَد جلوہ اَز طرفِ بام
فلک رشک اَز طرفِ بامَش بُرد

مجھے دیکھ کر ایسا وَحشت زَدہ
نسیمِ سحر کو بھی رحم آ گیا
براہِ عنایت بشانِ سخا
مَرا سُوئے سَروِ سَہی چُوں صبا
ہَوائے قدِ خوش خِرامَش بُرد

نعیمِ سیہ کار بے حد ہے بد
مگر لطف کی ان کے گر ہو مَدد
تو حاصل ہو بے شک نعیمِ اَبد
بہ مَیخانہ جامی بَخود چُوں رَوَد
مگر ہمتِ شیخ جامَش بُرد

www.dawateislami.net

کبھی تو آ مرے دِل میں قرارِ دِل ہو کر

کبھی تو آ مرے دل میں قرارِ دل ہو کر
کبھی ہو آتشِ غم سَرد مُشتَعِل ہو کر

پھر ایسا جلوہ دکھا حسنِ بے مثالی کا
ہرے ہوں زخمِ دلِ زار مُندَمِل ہو کر

مٹا دے مجھ کو کہ جلوہ نما ہو ہستیِ حق
مرے وُجود کا پندار مُضمحل ہو کر

عُروجِ عالَمِ رُوحانیت کہاں وہ کہاں
جو پھنس گیا ہو عناصر میں پابگل ہو کر

یہ عشقِ مادیت راہزن ہے مُہلک ہے
پہنچنے دے گا نہ منزل پہ جاں گُسِل ہو کر

عَجَب مقام ہے تدبیر ہائے عالم سے
خَلل فَراغ میں آئے نہ مشتعل ہو کر

نعیمِ مست خدا جانے کہہ گیا کیا کیا
خِرَد سے دُور حَماقت میں مشتمل ہو کر

www.dawateislami.net

گفت دانا و عارفِ اسرار

گفت دانا و عارفِ اَسرار
لَیْسَ فِی الدَّارِ غَیْرَہٗ دَیَّار

سرِ منصور بر سرِ دارے
سرِ ما زیرِ پائے تُوسَن یار

اِیں قدر فرق لازمی آمد
درمیانِ اَراذل و سردار

پئے ما جُرْعَہ بُوْد کافی
بہرِ اُو اَنْدَکے عُیُون و بِحار

ما نَداریم ظَرفِ یک قطرہ
اُو نَیَارَد مُحیط را بَہ شمار

دلِ ما تنگ و تیرہ ہَست نعیم
دل اُو ہَشت مَشرقِ اَنوار

www.dawateislami.net

خمسہ

چُھپ کے پردہ میں آنکھ کے وہ حَسِیں
دل کے پردہ میں ہوگیا ہے مَکِیں
لاکھ پردہ ہے اور پردہ نہیں
جلوہ گر گشت یارِ پردہ نشیں
غَمّزہ زَن گشت حُسن دَر بازار

مُژگانِ خستہ و جگر اَفگار
اَز پئے زخم ہائے قلبِ نگار
مَرہمے می بِہ جُست اَز بازار
کیں صدا آمد اَز در و دیوار
لَیْسَ فِی الدَّارِ غَیْرَہٗ دَیَّار

www.dawateislami.net

دلِ اَفگار کا خدا حافظ

دِلِ اَفگار کا خدا حافظ
تنِ بیمار کا خدا حافظ

گریۂ غم رَفیق ہر دَم ہے
چشمِ خوں بار کا خدا حافظ

بے زَری بے کسی میں عزمِ حَرَم
ایسے ناچار کا خدا حافظ

دشمنوں کے بُرے اِرادے ہیں
مسلمِ زار کا خدا حافظ

آندھیاں چل رہی ہیں آفت کی
گلِ بےخار کا خدا حافظ

www.dawateislami.net

آہ کرتی ہے آہ کَش کو ذلیل
دِل کے اَسرار کا خدا حافظ

چل دیئے باغ سے چمن پیرا
گُل و گُلزار کا خدا حافظ

کیا ظالم نے آشیاں وِیراں
بلبلِ زار کا خدا حافظ

جس کو لینا ہے عِشق کا سودا
اس خریدار کا خدا حافظ

بندہ تنہا مصیبتیں بے حد
منعمِ[1] زَار کا خدا حافظ

[1]: شاعر کا وہ مختصر نام جسے وہ اپنے اشعار میں استعمال کرتا ہے، تخلص کہلاتا ہے۔ حضرت صدرالافاضل رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنا تخلص کبھی "نعیم الدین" کبھی "نعیم" اور کبھی "منعم" استعمال فرمایا ہے۔

www.dawateislami.net

خمسہ برغزل حضرت مولانا جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

مَرِیْضُ الْحُبِّ یَامَوْلَایَ یَھْوَاکَ
وَ لَا یُغْشِیْہِ شَیْءٌ غَیْرَ لُقْیَاکَ
کرم کُن بر غریباں طاب جمشاک[1]
زِ ہجراں بر لَب آمد جانِ غمناک
اَلَا یَا لَیْتَ شِعْرِیْ اَیْنَ اَلْقَاکَ
رہے غیر از رہِ عِشْقَت نہ پُویَم
حدیثے جُز ثنائے تُو نہ گُویَم
زِ لَوحِ قَلب نقشِ غیر شُویَم
بہرِ جُمُعَتے وصلِ تو جُویَم
لَعَلَّ اللّٰہَ یَجْمَعُنِیْ وَ اِیَّاکَ

---

[1]: ریاضِ نعیم کے نسخوں میں یہاں "ہمشاک" لکھا ہے، لغات وغیرہ میں ہمیں یہ لفظ نہیں ملا اگر اس کی جگہ "جمشاک" لکھا جائے تو معنوی اعتبار سے مصرعہ درست ہو سکتا ہے لہٰذا ہم نے یہاں "جمشاک" لکھا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

www.dawateislami.net

بَدیدارِ تُو باشَد گَے برابر
نظر کَردَن بخُلدِ پاک مَنظر
نہ بَرَدارَم زِ خاکِ پائے تُو سر
نعیم خُلد اگر گَردَد مُیَسَّر
لَعَمْرِیْ لَا یَطِیْبُ الْعَیْشُ لَولَاک

زِ خود رَفتَم کہ یابَم اَز تُو ہَستی
چُو سایہ ہَمرَہَت باشَم دَوامی
مَرا حاضِر حضورِ خَویش یابی
عِنانِ عَزم ہر سُوئے کہ تابی
سِوَی الْقَلْبِ الْمُتَیَّمِ لَیْسَ مَاوَاک

www.dawateislami.net

فغان و آہ شِیوَنْ ہا شُنیدی
بَچَشْمِ لُطف سُوئے مَن نہ دِیدی
چِرا اے جانِ مَن اَز مَن رَمیدی
شُدم خاکِ رہ دامن کَشیدی
زِمَن چُوں شاخِ گُل حاشاکَ حاشاکَ

اگر بر گردنِ عاشق نہی تیغ
فدائے تیغ گَردَم سَیّدی تیغ
برائے جانِ مُنْعَم می بُری تیغ
بَقصدِ قتلِ جامی می بری تیغ
کرم ہائے کُنی اللّٰہُ اَبْقَاکَ

www.dawateislami.net

کیجئے کس سے بیانِ دردِ دل

کیجئے کس سے بیانِ دَردِ دِل
کس سے کہیے داستانِ دَردِ دِل

غیر کی مِنَّت اُٹھانا کیا ضرور
حال کہہ دے گی زبانِ دَردِ دِل

سوزشِ غم کا بیاں ہے آہِ گرم
چشمِ تَر ہے قِصہ خوانِ دَردِ دِل

عاشقِ شوریدہ سے کیا پوچھنا
زَرد رُخ ہے ترجمانِ دَردِ دِل

دیکھ کر ان کو شِگُفتہ ہوگیا
کیا دِکھاتا میں نِشانِ دَردِ دِل

www.dawateislami.net

تابشِ رُخ سے سَحَر کر دیجئے
ہے شبِ تیرہ جہانِ دَردِ دِل

زخم ہائے دل کے غُنچے کِھل گئے
رَنگ پر ہے بوستانِ دَردِ دِل

دَرد سچا ہے تو ہوگی چشمِ لُطف
ہے یہی بس امتحانِ دَردِ دِل

اے صبا جا کر مَدینہ میں سُنا
حالِ زارِ نیم جانِ دَردِ دِل

لُطف ہو منعَم سے فرمائیں حضور
ہے مزے کی داستانِ دَردِ دِل

www.dawateislami.net

جہاں زیرِ نگین شاہِ عالم

جہاں زیرِ نگینِ شاہِ عالَم
دَرَخشاں مِہرِ دِینِ شاہِ عالَم

فُزوں دَر مرتبہ اَز عرشِ اَعلیٰ
زہے قدرِ زمینِ شاہِ عالَم

امامِ قُدسیانِ سِدرَہ منزل
یکے اَز خادِمِینِ شاہِ عالَم

جمیلِ آسمانی خانہ زادے
زِ اَنوارِ جبینِ شاہِ عالَم

نعیمُ الدین عاصی ہیچ کارہ
غُلامِ کمترینِ شاہِ عالَم

www.dawateislami.net

تضمین بر غزل بیدمؔ

رب اَحمد کی قسم اَحمدِ ذِیشاں کی قسم
اپنے آقا کی قسم شاہِ رَسولاں کی قسم
دَردِ دِل کی قسم اپنے دِلِ پُنہاں کی قسم
مٹ گئے عشق میں خاکِ دَرِ جاناں کی قسم
پھر بھی بے چین ہے دِل جنبشِ داماں کی قسم

ملتی ہے تیری غلامی سے نَجاتِ اَبدی
تجھ میں گم ہونے کو کہتے ہیں ثَباتِ اَبدی
تجھ پہ مٹ جاؤں تو حاصل ہوں صِفاتِ اَبدی
تجھ پہ مرنے کو سمجھتا ہوں حَیاتِ اَبدی
آرزوؤں کی قسم حسرت و اَرماں کی قسم

www.dawateislami.net

دیکھنے والوں کے پھر ہوش اُڑا دے جلوہ
آج ہر ذَرَّہ کو خورشید بنادے جلوہ
حسرتیں اس دِلِ شیدا کی مٹا دے جلوہ
حشر ہے آج تو بے پردہ دِکھا دے جلوہ
تجھ کو محبوب مرے چاک گریباں کی قسم

دِلِ وَحشی ہے ترے ہِجر میں ہر دَم مَغموم
دَرِ اَقدس پہ پہنچتا یہ کہاں تھے مَقسوم
آگے تقدیر میں کیا ہے یہ نہیں کچھ معلوم
تِیرہ بختی نے رَکھا وَصل سے اب تک محروم
شبِ ہِجراں کی قسم شامِ غریباں کی قسم

خُسْرَوِ حُسن ترے حُسن کی یکتا ہے بہار
دل تو کیا چیز تری زلف پہ کونین نثار
یہ تو مُنعِم نہ کسی طرح کہے گا زنہار
دل اُلجھتا ہے خدا کے لیے زُلفوں کو سنوار
اپنے بیدم کے تجھے حالِ پریشاں کی قسم

www.dawateislami.net

خمسہ برغزل حضرت مولانا جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

نہ روزے کہ مَغْمُوم و مَحْزُوں نہ گِرِیْم
نہ شامے کہ مَن ہَمْچُوں مجنوں نہ گِرِیْم
نہ وقتے کہ از سَیْلِ اَفزوں نہ گِرِیم
دمے نُگْزَرْد کز غَمَت خوں نہ گِرِیْم
زِ وَصْلَت جُدا مَانْدَہ اَم چُوں نہ گِرِیْم

بہ سُلطانِ خُوباں مَرا ہَسْت رازے
بَدَرْگاہِ سرکار دارَم نیازے
بَاَہلِ جہاں کَے کُنَد قَلب سازے
نہ بِیْنَمَ بَطَرفِ چمن سَرْوِنازے
کہ اَز شوقِ آں قدِ مَوزُوں نہ گِرِیْمْ

www.dawateislami.net

بَکارَم کُجا آیَد اِیں تاک زادہ
خُمارَم زِ عشق ہَشت ہر دَم زیادہ
مَرا سَاقِیَم ذوقِ پاکیزہ دادہ
نیارَم گہے سُوئے لَب جامِ بادہ
کہ بَر یادِ آں لعلِ مَیگُوں نہ گِریَم

مَرا یادِ محبوب ہر لحظہ بَاید
گہے اِلتِفاتِ سُوئے کَس نَشاید
دِلَم جانبِ مَہوَشاں کَے گرایَد
زِ لیلیٰ مَرا ہیچ گہہ یاد نایَد
کہ بر محنت و دردِ مجنوں نہ گِریَم

www.dawateislami.net

حقیقت شناسے کہ وَصفَت شُنیدہ
تعلق زِ خوبانِ عالَم بُرِیدَہ
ہر آں را کہ ذوقِ غمِ اُو چشِیدَہ
نہ خونِ جگر مَانْد و نے آبِ دیدہ
نہ اَز بے غمی داں کہ اُکنوں نہ گِریمْ

نَعِیمَا بِسے ہَشت ہُشیار جامی
کہ دَارَد نیازے بِسَرکار جامی
ز عشقِ نبی گنجِ اَسرار جامی
نہ بِیْنَم گہے گریہ بازار جامی
کہ اَز دِیدہ و دِل بُرد خوں نہ گِریمْ

www.dawateislami.net

منقبت بجنابِ امام عالی مقام حضرت

امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

عابدِ کبریا امامِ حُسین
زاہدِ بے رِیا امامِ حُسین

گُلِ گُلزارِ سیدِ عالَم
مَہ جَبیں خوش لقا امامِ حُسین

حضرتِ فاطمہ کے نورِ نَظَر
دینِ حق کی ضِیا امامِ حُسین

قُرَّۃُ العَینِ حضرتِ حیدر
سیدِ اَولیا امامِ حُسین

سِبطِ اَکبر کے راحتِ دِل و جاں
قوتِ مجتبیٰ امامِ حُسین

دِین کے پیشوا امامِ حُسین
رہنما مقتدا امامِ حُسین

www.dawateislami.net

جملہ اَصحاب کے قرارِ دِل
وارثِ اَنبیا امامِ حُسین

جاں نثارانِ دِین کے سَرخیل
ہادی و پیشوا امامِ حُسین

وہ شہادت کو ناز ہو جن پر
اہلِ صَبر و رضا امامِ حُسین

صاحبِ عَدْل و داد وحِلْم و کَرَم
تاجِ اہلِ سخا امامِ حُسین

حامیِ دین ناصرِ مِلت
دینِ حق پر فِدا امامِ حُسین

کربلا کی زمیں پہ خوں سے لکھا
تم نے نامِ وَفا امامِ حُسین

تم نے دِکھلا دیا زمانے کو
نقشِ صِدق و صَفا امامِ حُسین

دُھوم عالَم میں ہے شجاعت کی
کام ایسا کیا امامِ حُسین

www.dawateislami.net

کیسے کیسے سِتَم ہوئے تم پر
عاشقِ کبریا امامِ حُسین

راہِ حق میں کٹایا سب کُنبہ
مرحبا مرحبا امامِ حُسین

تین دن تک پیاس میں تڑپا
تیرا سب قافِلہ امامِ حُسین

نونہال اپنے تم نے نَذر کیے
فخرِ صَبر و رضا امامِ حُسین

فوج ظالم کی روسیاہ ہوئی
کرکے ظلم و جَفا امامِ حُسین

تیری صَولت سے ترے اَعدا میں
تہلکہ پڑ گیا امامِ حُسین

تیری تلوار کا جہاں میں ہے
آج تک غُلغُلہ امامِ حُسین

کاٹے ہر وار میں پَرے کے پَرے
رو دیئے اَشقیا امامِ حُسین

جلوہ اَفروز کربلا میں ہوئے
سیدِ اَنبیا امامِ حُسین

آپ کو دائمی حیات ملی
اے امامِ ہدیٰ امامِ حُسین

سب جہاں میں تمہارا قبضہ ہوا
فاتحِ کربلا امامِ حُسین

ساری خَلْقَت میں ہوگئے رُسوا
تیرے اَعدا شہا امامِ حُسین

سارے عالم کے مومنوں کے لیے
رب سے کیجے دُعا امامِ حُسین

آپ سے رکھتے ہیں اُمیدِ کرم
رَنج کے مبتلا امامِ حُسین

اس نعیمِ گُناہگار پہ لُطف
اے شَہِ اَصفیا امامِ حُسین

www.dawateislami.net

نالہ کرتے ہیں آہ کرتے ہیں

نالہ کرتے ہیں آہ کرتے ہیں
یہ بھی کوئی گناہ کرتے ہیں

پاؤں زخمی ہوئے تو ہونے دو
سر کو ہم وَقْفِ راہ کرتے ہیں

آپ کے ہِجر میں اَسیرِ اَلَم
گریہ اے بادشاہ کرتے ہیں

دَور دُوری کا دُور ہوجائے
یہ دُعا صبح گاہ کرتے ہیں

دل لگانا کسی سے لاحاصل
وہ کسی سے نباہ کرتے ہیں

گرچہ عاصی ہیں تیری رحمت کی
ہم اُمید اے اِلٰہ کرتے ہیں

نااُمیدی ہے کام کافِر کا
یاس وہ رُوسیاہ کرتے ہیں

www.dawateislami.net

آپ کے غم میں جان دی ہم نے
آپ کو ہم گواہ کرتے ہیں

اُن کے حُسنِ جمیل کی توصیف
اَنجم و مہر و ماہ کرتے ہیں

حال اُن سے کیا کہے کوئی
سن کے وہ واہ واہ کرتے ہیں

حُسنِ ناپائیدار پر یہ غُرور
بُت سِتَم بے پناہ کرتے ہیں

عشق کرتے ہیں جو پَری رُو سے
نامہ اپنا سیاہ کرتے ہیں

حُسنِ فانی بھی حُسن ہے کوئی
عُمر کو کیوں تباہ کرتے ہیں

حُسنِ باطل پہ ناز اور غَمزہ
کیوں یہ نامہ سیاہ کرتے ہیں

آنکھ رکھتے ہیں جو نعیم الدیں
دل سے عشقِ الٰہ کرتے ہیں

www.dawateislami.net

اے زائرِ کوئے نبی اتنا تو کر اے مہرباں

اے زائرِ کُوئے نبی اِتنا تو کر اے مہرباں
اہلِ مَدینہ کو سُنا حالِ نعیمِ خستہ جاں

مایوسیوں کی کثرتیں ناکامیوں پر حسرتیں
تنہائیوں کی وحشتیں اَندوہِ غم کی داستاں

بے تابیوں کا سلسلہ بے چینیوں کا مشغلہ
ناصبُریوں کا غَلغَلہ اور شِدَّتِ دَردِ نِہاں

سر میں ہے سودائے جنوں وحشت سے حالت ہے زَبوں
دل سے ہُوا رخصت سکوں آنکھوں سے اشکِ خوں رَواں

شدت پہ ہے دورانِ سر زوروں پہ ہے دردِ جگر
خوں رو رہی ہے چشمِ تر پھٹ کر ہُوا ہے دِل گتاں

www.dawateislami.net

جاتے رہے تاب وتُواں اَعضا میں قوت ہے کہاں
غم نے کیا ہے نیم جاں دَردِ جُدائی اَلْاَماں

یہ شورشِ طوفانِ غم یہ سوزشِ رنج و اَلم
ہِجراں کے یہ جَوروستَم اور یہ ضعیف و ناتواں

دن حسرتوں میں کاٹنا راتوں کو رونا جاگنا
ہر وَقت غم کا سامنا ہر لحظہ آنکھیں خونفشاں

اَعدا کے نرغے ہیں جُدا اپنے ہوئے ہیں بے وفا
ہر سَمت سے آئی بلا آفت کا ٹوٹا آسماں

جَور وستَم کی بارشیں اور دشمنوں کی سازشیں
بیکار ہیں سب نالشیں مسلم کا خوں ہے رائیگاں

ہم کیا کہیں حالِ تباہ ہم سے ہوئے بے حد گُنہ
بے شک ہیں ہم نامہ سیاہ نادِم ہیں اب ہم بے گماں

www.dawateislami.net

رَبِّی ظَلَمْنَا نَفْسَنَا تُبْنَا اِلَیْکَ رَبَّنَا
فَاغْفِرْلَنَا مَا قَدْ مَضٰی بخش اے رحیم بیکساں

یَا اَھْلَ طَیْبَۃَ اُنْظُرُوْا اَحْوَالَنَا ثُمَّ اذْھَبُوْا
عِنْدَالشَّفِیْعِ وَاشْفَعُوْا فِیْ حَضْرَتِہٖ بِالْجِنَاں

قُوْلُوْا لَہٗ خَیْرَ الْوَرٰی اِرْحَمْ عَلٰی مَنْ قَدْ عَصٰی
جَآءَ اِلَیْکَ تَائِبًا کن درگزر از جرمِ آں

اے خاتَمِ پیغمبراں اے سَروَرِ ہر دو جہاں
اے مالکِ کون و مکاں رحمے بحالِ عاصیاں

اے رحمتِ عالَم مدد اے سَیِّدِ اَکْرم مدد
اے دافعِ ہر غم مدد اِمداد اے شاہِ جہاں

فریاد اے سلطانِ دیں اے رحمۃٌ لِّلْعالَمیں
تم ہو شَفِیْعُ الْمُذْنبیں اس دَر سے ہم جائیں کہاں

www.dawateislami.net

فریاد اے محبوبِ رب فریاد اے شاہِ عرب
ہم تم سے کرتے ہیں طلب دل کی مرادیں ہر زماں

دل کی مرادیں دیجئے مَسرور ہم کو کیجئے
اب تو خبر لے لیجئے غم ہو چکے ہیں بے گراں

ہم کو خلاصی ہو عطا ہو دُور سب رنج و بلا
آفت کی گھٹ جائے گھٹا چمکیں نہ غم کی بجلیاں

اب کیجئے ایسا کرم ہو دین کا اُونچا عَلَم
کُفّار کی گردن ہو خَم ان کا مٹے نام و نشاں

اسلام کی لیجے خبر اور کُفْر کو پہنچے ضَرر
کُفّار ہوں زیر و زَبر سب بھول جائیں مَستیاں

مسلم کو پھر شوکت ملے اِسلام کو قوت ملے
بدخواہ کو ذلت ملے اے دین حق کے پاسباں

www.dawateislami.net

ذوقِ عبادت ہم کو دو شوقِ ریاضت ہم کو دو
سنت کی رغبت ہم کو دو ہم سے ادا ہوں نیکیاں

مسلم ہوں باہم متحد بھائی کا بھائی ہو مُمِد
مٹ جائے سب آپس کی ضد رشک وحسد سے ہو اماں

طیبہ میں اپنے لطف سے اِذنِ اِقامت دیجئے
فرقت سے دِل بے تاب ہے کب تک رہوں ہندوستاں

راہِ مَدینہ دور ہے بندہ بہت رَنجور ہے
اور حاضری منظور ہے امداد سلطانِ جہاں

یَا رَبَّنَا صَلِّ عَلٰی مَحْبُوْبِکَ مَحْبُوْبِنَا
اَزْکٰی صَلٰوۃٍ دَآئِمًا اَنْمٰی صَلٰوۃٍ کُلِّ آں

یَا رَبَّنَا سَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی
وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ اِلٰی مَا دَارَ دَوْرَانُ الزَّمَاں

www.dawateislami.net

اُجڑے ہوئے دیار کو عرشِ بریں بنائیں تو

اُجڑے ہوئے دیار کو عرشِ بریں بنائیں تو
اُن پہ فدا ہے دِل مرا ناز سے دل میں آئیں تو

چہرۂ پاک سے نقاب آپ ذرا اُٹھائیں تو
حُسنِ خدا نُما کی شان شانِ خدا دکھائیں تو

کُشتۂ عشق سیدا آپ کے نام پر مرے
جلوہ انہیں دکھایئے آپ اگر جلائیں تو

دَرد و اَلم کے مبتلا جن کی کہیں نہ ہو دوا
دیکھیں وہ شانِ کبریا آپ کے دَر پہ آئیں تو

کرتے ہیں کس پہ کچھ ستم، کیوں ہو کسی کو رنج وغم
مولد مصطفٰے کی ہم عید اگر منائیں تو

بد ہیں اگرچہ ہم حضور آپ کے ہیں مگر ضرور
کس کو سنائیں حالِ دل تم کو نہیں سنائیں تو

www.dawateislami.net

آپ کے در پہ گر نہ آئیں کون سا دَر ہے جس پہ جائیں
سامنے کس کے سر جھکائیں آپ ہمیں بتائیں تو

حال مرا تباہ ہے نامہ مرا سیاہ ہے
ہیچ مرا گناہ ہے آپ اگر بچائیں تو

دل کی مراد ان کی دِید دِید ہے ان کی دل کی عید
عید نہیں ہے کچھ بعید لطف سے گر بلائیں تو

صدمے فراق و ہجر کے کس سے یہ غمزدہ کہے
تم ہی اگر کرم کرو دردِ نہاں سنائیں تو

رَفْع ہیں فتح کے اَثر پیش ہیں کَسْر کے ضَرر
زیر کو کیجئے زَبر نصبِ عدد اُٹھائیں تو

کرنے کو جان و دل فدا روضۂ پاک پر شہا
پہنچے نعیمِ بے نَوا آپ اگر بلائیں تو

www.dawateislami.net

ترجیع بند

کھول دو سینہ مرا فاتحِ مکہ آ کر
کعبۂ دِل سے صَنَم کھینچ کے کر دو باہر
پردے غفلت کے نگاہوں سے ہٹا دو یکسر
مجھ سیہ کار پہ فرما دو عنایت کی نَظَر
نورِ ایماں سے مرا سینہ مُنَوَّر کر دو
دل میں عشقِ رُخِ پُرنور کا جذبہ بھر دو

دلِ تاریک کرم ہو تو مُجَلّٰی ہو جائے
تیرہ آئینہ توجہ سے مُصَفّٰا ہوجائے
سینہ اَنوار گہِ جلوۂ مولیٰ ہوجائے
دِل میں تم آؤ تو دِل عرشِ مُعَلّٰی ہوجائے
نورِ ایماں سے مرا سینہ منور کر دو
دل میں عشقِ رخِ پُرنور کا جذبہ بھر دو

www.dawateislami.net

دل میں حرص و ہوس و خواہشِ دنیا نہ رہے
آپ کا عشق رہے غیر کا خطرہ نہ رہے
آپ کی یاد ہو سر میں کوئی سودا نہ رہے
دل مَدینہ رہے اور دَیر و کلیسا نہ رہے
نورِ ایماں سے مرا سینہ منور کردو
دل میں عشقِ رُخِ پُرنور کا جذبہ بھردو

جلوہ فرمایئے قالب میں مری جاں ہوکر
سلطنت کیجئے اس جسم میں سلطاں ہوکر
آپ میں ہو کے فنا آپ پہ قرباں ہوکر
قدسیوں کو بھی تو دِکھلا دُوں میں حیراں ہوکر
نورِ ایماں سے مرا سینہ منور کردو
دل میں عشقِ رُخِ پُرنور کا جذبہ بھردو

بندۂ درگہِ عالی یہ نعیمؔ بے کس
شامتِ نفس سے ہے آہ گرفتارِ سَوَس
کیجئے اس کو رہا توڑیئے سب بند و قفس
وِردِ لب تادمِ آخر رہے نامِ اَقدس
نورِ ایماں سے مرا سینہ منور کر دو
دل میں عشقِ رُخِ پُرنور کا جذبہ بھر دو

www.dawateislami.net

تمنائی مطلع

سبزہ ہو فصلِ گل ہو لبِ جوئے یار ہو
وہ مہر مہر سے شبِ مہ ہمکنار ہو

میں ہُوں وہ گُل ہو غیر کا نام ونشاں نہ ہو
پھر دیکھئے بہار کی کیسی بہار ہو

تعلّیاں

داغِ جگر کا حال اگر آشکار ہو
مہرِ منیر مہ کی طرح داغدار ہو

ہوگی کبھی حسینوں میں لیلیٰ بھی کوئی چیز
گر آج ہو کنیزوں میں تیری شمار ہو

غیروں پہ لطف کرتے ہو ایسا بھی کوئی ہے
دل جس کا میری طرح سے داغدار ہو

حیرت

وعدہ پہ بھی نہ جس کے ذرا اعتبار ہو
حیرت یہ ہے کہ اس کا ہمیں اعتبار ہو

بے مہریوں کی یار کا ہم کیا گلہ کریں
دل ہی پہ اپنے جب نہ ہمیں اختیار ہو

مجاز سے انحراف

اے آنکھ اپنے حال پہ اب اَشکبار ہو
اے سر خدا کی راہ میں اب تو نثار ہو

اے دل نکل تو سینہ سے یا جَرس کو نکال
بن عرشِ حق کہ جلوۂ حق آشکار ہو

اے نفس تابکے تری سرتابیوں کا زور
بندہ بن اَب خدا کا اِطاعت شِعار ہو

ایماں پہ خاتمہ ہو تو منعَم ملے مُراد
حاصل رضائے حضرتِ پروردگار ہو

www.dawateislami.net

تڑپنے سے دل کو نہ فرصت کبھی ہو

تڑپنے سے دل کو نہ فرصت کبھی ہو
نہ جاں کو کبھی رَنج سے مُخلصی ہو

غم و دَرد ہو رَنج ہو بے کَلی ہو
مِرا حال اَبتر ہو اَفْسُردَگی ہو

مسیحا مرے درد کے چارہ گر ہو
معالج فلاطون و بُقراط اگر ہو

ترقی مرے درد کو دَم بدم ہو
سرِ مو بھی تکلیف کوئی نہ کم ہو

نیا درد ہو دل میں تازہ اَلم ہو
لبوں پہ ہو فریاد اور چشمِ نَم ہو

مگر بے قراری فُزوں ہوتی جائے
مری آنکھ بھی اَشکِ خُوں روتی جائے

www.dawateislami.net

شفیعِ روزِ محشر اے شہنشاہِ زماں تم ہو

شفیعِ روزِ محشر اے شہنشاہِ زماں تم ہو
مُقیمِ عرشِ اعلیٰ ہو مَکینِ لامکاں تم ہو

ترے رُتبہ سے بالا مرتبہ کس کا ہے دنیا میں
رفیقِ بیکساں تم ہو اَنیس بیکساں تم ہو

کلیجہ کیوں نہ ٹھنڈا ہو تمہارا نام لینے سے
محمد مصطفےٰ تم ہو حبیبِ دو جہاں تم ہو

یہاں پر میں تڑپتا ہوں تمہارے دردِ فُرقت میں
مجھے قسمت پہ ان کی رشک ہے مولیٰ جہاں تم ہو

www.dawateislami.net

جو تم سے پھر گیا مولیٰ ٹھکانا ہے کہاں اس کا
خدا بھی مہرباں اس پر کہ جس پر مہرباں تم ہو

چلے گا قافلہ امت کا جب میدانِ محشر کو
نہیں خطرہ ہمیں جب کہ اَمیرِ کارواں تم ہو

حسابِ زندگی درپیش ہوگا جب قیامت میں
مجھے دامن میں ڈھک لینا پناہِ بیکساں تم ہو

تمہارے نام کا سکہ ہے جاری ساری دنیا میں
سلیماں کس طرح کہہ دوں کہ شاہِ دو جہاں تم ہو

ترے در سے کہاں جائے نعیمِ زار اے مولیٰ
طبیبِ دردِ دل تم ہو علاجِ دردِ جاں تم ہو

www.dawateislami.net

شبِ غم بھی آخر بسر ہوگئی

شبِ غم بھی آخر بسر ہوگئی
تڑپتے تڑپتے سحر ہوگئی

مرے دَردِ دِل کی خبر ہوگئی
جو چشمِ کرامت اِدھر ہوگئی

مَدینہ کا دیدار مشکل نہیں
نگاہِ عنایت اگر ہوگئی

دیارِ نبی میں گزر ہوگئی
یہ تقدیر کس اَوج پر ہوگئی

لیے قلبِ مُضْطَر مَدینہ میں پہنچا
تسلی زمیں چوم کر ہوگئی

نگاہیں فدا روضۂ پاک پر
جبیں عاشقِ سنگِ در ہوگئی

www.dawateislami.net

مواجہ میں عرضِ صلوۃ و سلام
مری آبرو اس قدر ہوگئی

مَیَسَّر ہوا بوسۂ سنگِ در
یہ عزت تری نامہ بر ہوگئی

غموں میں مرے اِک اضافہ ہوا
دوا دَرد کی دردِ سر ہوگئی

غمِ عشق تھا دل کے اندر نہاں
مری پردہ در چشمِ تر ہوگئی

نعیمِ خطا کار پر یہ کرم
شفاعت نبی کی سِپَر ہوگئی

www.dawateislami.net

وہ کہنے لگے شب بسر ہوگئی

وہ کہنے لگے شب بسر ہوگئی
اُٹھو بھی کہ اب تو سحر ہوگئی

وہ آنکھوں میں آئے وہ دِل میں رہے
رَقیبوں کو کیسے خبر ہوگئی

اِشارے مؤثر ہوئے غیر کے
مری آہ بھی بےاثر ہوگئی

فصاحت سے کہتے ہیں موئے سفید
کہ ہشیار ہو اب سحر ہوگئی

خودی سے گزر چل خدا کی طرف
کہ عُمرِ گرامی بسر ہوگئی

www.dawateislami.net

مَحبت کو ان کی مُرَوَّت کو ان کی
خدا جانے کس کی نظر ہوگئی

رہا صبح دَم تک ترا انتظار
تری شکل تیری کمر ہوگئی

بسا ہے وہ مجھ میں میں ڈھونڈوں کہاں
تلاش اس کی دُشوارتر ہوگئی

غم و خونِ دل کھاتے پیتے رہے
غریبوں کی اچھی گزر ہوگئی

نعیمِ سیہ کار مغفور ہوگا
جو شاہِ جہاں کی نظر ہوگئی

www.dawateislami.net

اندر دلم ھوائے تو یا سید الوریٰ

اَندر دِلَم ہَوائے تُو یَاسَیِّدَالْوَریٰ
کَونَین اَز برائے تُو یَاسَیِّدَالْوَریٰ

اِیمان و دِل وَلائے تُو یاسیدالوریٰ
قُربِ اَتَم لِقائے تو یاسیدالوریٰ

اَندر دِلَم ہوائے تو یاسیدالوریٰ
عرشِ دِلَم سَرائے تو یاسیدالوریٰ

کافی شُد بہرِ جُملہ مریضانِ جاں بَلَب
یک حرف اَز دُعائے تُو یاسیدالوریٰ

سلطانیِ جہاں شِراکِ نِعَالِ پاک
مَحْبُوْبِیَّت رِدائے تو یاسیدالوریٰ

رُوْحِیْ فِدَاکَ یَسْرَعُ مَوْلَاکَ فِیْ ھَوَاک
مَطْلُوبِ حق رضائے تو یاسیدالوریٰ

یَابْدْ نعیمِ خُلْدْ نَعیمِ سیاہ کار
مِیرَدْ چُو مُبتلائے تو یاسیدالوریٰ

www.dawateislami.net

گل از نزاکت لب ہائے دِلربا حاکی

گُل اَز نزاکتِ لَب ہائے دِلرُبا حاکی
قَمَر زِ طَلعَتِ رُخسارِ پُرضیا حاکی
نُجوم واصِفِ لَمعانِ نورِ دَندانَت
خُور اَز جَبینِ پُراَنوارِ مُصطفٰے حاکی
سُپہر رِفعَتِ قدرِ تُرا ثنا گُوئے
صَنوبر اَز قدِ دِلجُوئے خوش ادا حاکی
زِ پردہ داریِ زُلفِ تُو شبِ شَبینہ خوان
سَحَر زِ تابِشِ رُخسارِ باصَفا حاکی
زِ حُسنِ حَلقۂ زُلفَت وظیفہ خواں سُنبُل
بَذکرِ چشمِ تُو نرگس بصَد حیا حاکی
بمَدحِ جُودِ تُو اَبرِ مُحیط رَطب لِساں
زِ فیضِ عامِ تو در بَحر و بَر صَبا حاکی
نَعیم تَفتۂ جگر خَستۂ دِل اَسیرِ فِراق
ز دردِ ہجرِ تُو شام و سَحَر شَہا حاکی

www.dawateislami.net

تضمین بر غزل خود

زبان لال ہے نُطقِ خُجستہ اِنشا کی
عَجَب ہے عاجزی اَفکارِ عرش پیما کی
ہو مَدح کس طرح اس لعلِ عالَم آرا کی
گُل اَز نزاکتِ لَبہائے دِلرُبا حا کی
قَمر زِ طَلعتِ رُخسارِ پُرضِیا حا کی

حَواس وعَقل وَخرَد فَہم و دانش وفَطنَت
جلالِ حُسن سے سب کو ہے عالمِ حیرت
زمین والے کریں کیا کمال کی مِدحَت
نُجوم واصفِ لَمعانِ نورِ دَندانَش
خُور اَز جَبینِ پُراَنوارِ مُصطفٰے حا کی

www.dawateislami.net

تمہاری مَدح کی خاطر چمن میں غُنچوں نے
ہزار نازِش و اَنداز سے دَہن کھولے
ترانہ سنجی بہت کی زبانِ سوسن نے
سِپہرِ رفعتِ قدرِ تُرا ثنا گُوئے
صَنوبر اَز قدِ دِلجُوئے خوش ادا حاکی

تمہارے حُسن کے مَدّاح ہیں زمین وزماں
تمہاری خوبی کا چرچا نہیں جہاں میں کہاں
جمالِ مہر ہے وَصّافِ عارِضِ رَخشاں
زِ پردہ داریِ زُلفِ تو شبِ شبینہ خواں
سَحَر زِ تابشِ رُخسارِ باصَفا حاکی

ترانہ سنج تھی گلشن میں آج یوں بلبل
تمہارا چہرۂ اَنور کہاں کہاں یہ گُل
تمہارے قدموں پہ قربان بوستاں بالکل
زِ حُسنِ حَلقۂ زُلفت وظیفہ خواں سُنبل
بَذِکرِ چشمِ تُو نرگس بَصَد حیا حاکی

www.dawateislami.net

کریمِ خُلق ہو واصف ہے آپ کا رحماں
کریمِ خُلق ہو مَدّاح ہے آپ کا قرآں
کرم تمہاری کریمی کا بندۂ احساں
بَمَدْحِ جُودِ تُو اَبْرِ مُحیط رَطْبِ لِساں
زِ فیضِ عامِ تو در بَحر و بَر صَبا حاکی

تڑپ رہا ہے عجب طرح سے دلِ مشتاق
غمِ جدائی ہے قلبِ حزیں پہ بے حد شاق
امیدوارِ نگاہِ عنایت و اِشفاق
نَعیمِ تَفْتہ جگر خَستہ دل اَسیرِ فِراق
زِ دَردِ ہجرِ تُو شام و سَحر شَہا حاکی

www.dawateislami.net

مناجات

رہے گی ناخنِ فُرقت کی کب تک سینہ اَفگاری
کرے گی یاس تا کے زخم پر دِل کے نمک باری

بہیں گے دل کے ٹکڑے بن کے آنسو آنکھ سے کب تک
رہیں گے چشمِ پُر اَرماں سے کب تک اَشکِ غم جاری

یہ بے سامانیاں یہ ضعف اور یہ دُوریِ منزل
دِلِ بے صبر کی کب تک رہے گی ایسی ناچاری

شکستہ سی اُمیدیں زندگی کی کچھ مُعاوِن ہیں
کمر ہمت کی توڑے ڈالتی ہے اپنی ناداری

نہ کچھ حُسنِ عمل ہی ہے نہ کوئی مادّی ساماں
جو کچھ ساماں ہے تو چھوٹی سی تھوڑی گریہ وزاری

www.dawateislami.net

میں کس منہ سے کہوں مجھ کو بلا لیجے مدینے میں
میں خود نادم ہوں آقا دیکھ کر اپنی سِیَہ کاری

کہاں مجھ سا کمینہ اور کہاں وہ بُقْعۂ طاہر
کہ جس میں جلوہ فرما ہیں حبیبِ حضرتِ باری

ولیکن کیا تعجب ہے اگر اپنی کریمی سے
کرے وہ رحمتِ عالم خطا کاروں کی سَتّاری

ذرا بھی چشمِ رحمت ہو تو مٹ جائیں گُنہ میرے
مُرادیں سب بَر آئیں نکلیں دل کی حسرتیں ساری

مَدینہ ہو یہ آنکھیں ہوں وہ سنگِ دَر یہ پیشانی
وہ آقا ہوں یہ بندہ ہو یہ دامن وہ گُہر باری

یہ شیدا ہو وہ روضہ ہو یہ آنکھیں ہوں وہ جلوے ہوں
یہ طالب ہو وہ مطلب ہو یہ دل ہو اور وہ دلداری

www.dawateislami.net

زباں پر ہَوں دُرودیں سر جھکا ہو ہاتھ پھیلے ہوں
مزہ ہو برسرِ جود و کرم ہو لطفِ سرکاری

زہے قسمت گدا ہوں میں اسی سرکارِ عالی کا
عطا فرمائی جس کو حق نے سرداروں کی سرداری

ملے وہ اِنبِساط و فَرحِ رُوحانی و اِیمانی
دِلِ غم دِیدہ اپنا بھول جائے گریہ و زاری

تمنائیں مچلتی ہوں عطائیں لُطف کرتی ہوں
دُعاؤں کی اِجابت کررہی ہو ناز بَرداری

وہ اَلطافِ کریمانہ ہوں وہ انعامِ شاہانہ
نعیم الدیں کو دیکھیں دیدۂ حسرت سے درباری

www.dawateislami.net

در مذمت قاتلانِ اهل بیت

اے اِبن سعد رے کی حکومت تو کیا ملی
ظُلم و جَفا کی جلد ہی تجھ کو سزا ملی

اے شِمرِ نابکار شہیدوں کے خون کی
کیسی سزا تجھے ابھی اے ناسزا ملی

اے تِشنگانِ خونِ جوانانِ اَہلِ بیت
دیکھا کہ تم کو ظلم کی کیسی سزا ملی

کُتوں کی طرح لاشے تمہارے سڑا کیے
گھُورے پہ گور[1] کو بھی تمہاری نہ جا ملی

---

[1]: مصنف رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب سوانح کربلا میں یہ مصرع یوں ہے: گھُورے پہ بھی نہ گور کو تمہاری جا ملی۔ واللہ تعالٰی اعلم

www.dawateislami.net

رسوائے خَلْق ہوگئے برباد ہوگئے
مردُودو تم کو ذِلتِ ہر دوسرا ملی

تم نے اُجاڑا حضرتِ زَہرا کا بوستاں
تم خود اُجڑ گئے تمہیں یہ بددعا ملی

دُنیا پرستو دین سے مُنہ موڑ کر تمہیں
دُنیا ملی نہ عیش و طرب کی ہوا ملی

آخر دکھایا رنگ شہیدوں کے خون نے
سرکٹ گئے اماں نہ تمہیں اِک ذرا ملی

پائی ہے کیا نعیمؔ انہوں نے ابھی سزا
دیکھیں گے وہ جحیم میں جس دم سزا ملی

www.dawateislami.net

خمسہ

نہ مَرا دردِ سِتَم کاری و وعدہ شِکَنی
نہ مَرا خوفِ جَفا جُوئی و عُشّاق کُشی
کَے بہ چَشمَہ بَدِلَم زُخرُفِ دُنیائے دَنی
لِیُ حَبِیبٌ عَرَبِیٌّ مَدَنِیٌّ قَرَشِیُ
کہ بُوَد درد و غَمش مایۂ شادی و خوشی

گُو بَظاہر نہ مُیَسَّر شُدہ دیدارِ نبی
بُوَد دِل جلوہ گہِ حُسنِ مَلیحِ نَبوی
اَز سِرِّ صِدق ہمی گُفت اُویسِ قرنی
لِیُ حَبِیبٌ عَرَبِیٌّ مَدَنِیٌّ قَرَشِی
کہ بُوَد درد و غَمَش مایۂ شادی و خوشی

میں گنہ گار خطا کار سِیَہ کار سہی
کون سی ایسی بدی ہے کہ جو مجھ سے نہ ہوئی
باوجود اس کے شفاعت کی ہے اُمید قوی
لِیُ حَبِیبٌ عَرَبِیٌّ مَدَنِیٌّ قَرَشِیُ
کہ بُوَد درد و غَمَش مایۂ شادی و خوشی

www.dawateislami.net

کمالِ حُسن پردہ مستِ نازِ لاأُبالی ہے

کمالِ حُسن پردہ مستِ نازِ لاأُبالی ہے
سنبھل کر اے دلِ مضطر ترا اللہ والی ہے

ارسطو کیا کہ نبضِ عاشقاں پر ہاتھ رکھنے سے
فلاطوں خود گرفتارِ بلائے خستہ حالی ہے

نہیں کچھ سینہ کاوی چل دیا شاید کہیں دلبر
کہ دل پہلو سے غائب ہے ہمارا سینہ خالی ہے

یہ کس نے روند ڈالا لاشۂ بیکس کو قدموں سے
کہ آنکھیں کُھل گئیں جاں آ گئی کیا پائمالی ہے

پھلیں نخل و شجر گلزار پھولیں چشمے ہوں جاری
برس اے چشمِ خوں اَفشاں جہاں میں قحط سالی ہے

فنا ہو اس میں جس کو ہو نہیں سکتی فنا ہرگز
یہ ہستی جس پہ تو مَفْتُوں ہے تصویرِ خیالی ہے

ہُنَر ہی سے جہاں میں آدمی کی قدر ہوتی ہے
نعیمؔ بے ہنر مشہور تیری بے کمالی ہے

www.dawateislami.net

سیر دل کی جسے میسر ہے

سیر دل کی جسے مَیَسَّر ہے
عیشِ دنیا اسے مُکَدَّر ہے

اس کے نزدیک زینتِ عالَم
خس و خاشاک سے بھی کمتر ہے

اصل نعمت بقا ہے لیکن وہ
کون سی چیز کو مَیَسَّر ہے

کون سی چیز کو زوال نہیں
نیستی سب کی یاں مقدر ہے

ہے تغیر میں روز ماہِ مُنیر
اسی چکر میں مہرِ خاوَر ہے

نقش بر آب کی طرح ہیں وجود
بے ثباتی ہر ایک کی اَظہر ہے

سب حقیقت میں نقشِ باطل ہیں
جاہ ہے یا حکومت و زَر ہے

www.dawateislami.net

دل کی دنیا عجیب دنیا ہے
راز ہستی کا اس میں مُضمر ہے

دل کو خالی کرو کُدورت سے
جلوہ گاہِ جنابِ داوَر ہے

سارے عالم میں جو سما نہ سکے
جلوہ فرما وہ دل کے اندر ہے

تم اسے ڈھونڈنے چلے ہو کہاں
دلِ بے غِل ہی یار کا گھر ہے

پرتوِ حُسنِ لم یزل پہ مٹو
جس سے مومن کا دِل منور ہے

ظل کو لے کر نہ اصل کو چھوڑو
سایہ بےاصل نامصور ہے

ظل کو ظل جان کر کرو توقیر
کیونکہ یہ بھی اسی کا مظہر ہے

رازِ وَحدت کھلے نعیم الدیں
اَشرفی کا یہ فیض تجھ پر ہے

www.dawateislami.net

پھر جنوں کہتا ہے خود کو پابجولاں دیکھئے

پھر جُنوں کہتا ہے خود کو پابجولاں دیکھئے
چلیے اُٹھیے اب کے پھر وحشت میں زِنداں دیکھئے

اپنے ہی سینہ میں کیجے اپنے دلبر کی تلاش
مِصر میں کیا جایئے کیا چاہِ کنعاں دیکھئے

اَز رہِ بندہ نوازی چشمِ پُرانوار سے
دیکھئے میری طرف خَتمِ رَسولاں دیکھئے

دیکھئے سیمائے انور دیکھئے رُخ کی بہار
مہرِ تاباں دیکھئے ماہِ دَرخشاں دیکھئے

دیکھئے وہ عارض اور وہ زُلفِ مُشکیں دیکھئے
صبحِ روشن دیکھئے شامِ غریباں دیکھئے

جلوہ فرما ہیں جبینِ پاک میں آیاتِ حق
مُصحفِ رُخ دیکھئے تفسیرِ قرآں دیکھئے

یہ نعیمِ زار کیسا ہجر میں بے تاب ہے
دیکھئے اس کی طرف اے شاہِ شاہاں دیکھئے

www.dawateislami.net

عطائیں پوچھئے سرکار کی محتاج سائل سے

عطائیں پوچھئے سرکار کی محتاج سائل سے
اٹھائے ہوں جنہوں نے فیض ان کے بحرِ ساحل سے

مَذاقِ دل ہے شیریں کام ان شیریں خصائل سے
مَشامِ جاں ہوا ہے مست اس گُل کے شمائل سے

امام اعظم و محبوبِ سبحانی شہِ سَمناں
پہنچتے ہیں نبی تک ہم انہی اعلیٰ وسائل سے

وہ رُوئے حق نما مَظْہَر ہے حُسنِ بے مثالی کا
جمال ان کا مُنَزَّہ ہے مُقابل سے مُماثل سے

سراپا نور ہیں وہ نورِ حق نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ
کَمِشْکٰوۃٍ ہے شان ان کی انہیں کیا واسطہ ظِل سے

www.dawateislami.net

بِفَضْلِ اللّٰہ نابینا نہیں ہوں کیسے دُوں نسبت
کفِ پائے حبیبِ حق کو رُوئے ماہِ کامل سے

دلیلِ قدرتِ حق ہے مرا ہونا فنا ہونا
شہادت اپنی دِلوا لیتے ہیں وہ حق و باطل سے

جنابِ شیخ آئیں خدمتِ پیرِ طریقت میں
یہ عُقدے حل نہیں ہوسکتے مَنطق کے مسائل سے

نگاہِ لطف لِلّٰہ اے قرارِ خاطرِ مضطر
کہ اب تو آ گیا ہوں تنگ میں بے تابیِ دل سے

غرض کیا ہم کو بلبل سے اور اس کے گرم نالوں سے
نہیں گر دَردِ دل میں فائدہ ذِکرِ عَنادِل سے

ہر اِک شاہ و گدا کو جن کے دَر سے ملتا ہے صدقہ
نعیم الدیں بھی سائل ہے اسی دربارِ باذِل سے

www.dawateislami.net

غریبوں کی حاجت روا کرنے والے

غریبوں کی حاجت روا کرنے والے
فقیروں کو دولت عطا کرنے والے

عفو کرنے والے عطا کرنے والے
کرم چاہتے ہیں خطا کرنے والے

اِشاروں سے مُردے جلا دینے والے
تَبَسُّم سے دل کی دوا کرنے والے

سناتے ہیں تفسیرِ تنزیلِ مُحکَم
جناب نبی کی ثنا کرنے والے

نہیں جانتے رنج و غم چیز کیا ہے
تری یاد صبح و مَسا کرنے والے

ہدایت سے ان کی ہوئے دادگُستر
سِتَم کرنے والے جَفا کرنے والے

اَسیرانِ عصیاں کی شانِ کرم سے
شفاعاتِ روزِ جزا کرنے والے

وہ صدیق اَکبر وَفا کرنے والے
نبی پر دل و جاں فدا کرنے والے

نعیمِ سیاہ کار پر بھی کرم ہو
دو عالم کو دولت عطا کرنے والے

www.dawateislami.net

نہ کر فکر اے دل وہ کیسے ملیں گے

نہ کر فکر اے دل وہ کیسے ملیں گے
عنایت کریں گے کرم سے ملیں گے

مَدینہ کے عاشق مَدینہ چلا چل
مَدینہ کے رستہ میں کعبے ملیں گے

نکیرو نہ پوچھو مرے دل کو دیکھو
فضاؤں میں دل کی مدینے ملیں گے

قطعہ

شکستہ حال و شکستہ دل و شکستہ امید
زبانِ شکستہ ہوں باتیں شکستہ کہتا ہوں

شکستہ خط میں شکستہ قلم سے حالِ شکست
شکستہ دل کا شکستہ ورق پہ لکھتا ہوں

www.dawateislami.net

خمسہ برغزل

حضرت مولانا جامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

اَلذَّاتُ عَنِ الْعُیُوْبِ خَالِیُ
وَالْوَصْفُ مِنَ الْبَیَانِ عَالِیُ
فَرْدٌ صَمَدٌ عَنِ الْمِثَالِیُ
اے مَظہرِ حُسنِ لایَزالی
مِرآتِ جمالِ ذُوالجَلالی

ذاتِ تُو زِ عیب و نَقص خالی
وصفِ تُو زِ اَوْجِ وصفِ عالی
در ذات و صفات و بے مثالی
اے مَظہرِ حُسنِ لایَزالی
مِرآتِ جمالِ ذُوالجَلالی

www.dawateislami.net

ہر عیب سے ذاتِ پاک خالی
توصیف و ثنا سے وصف عالی
ثابت ہوئی تری بے مثالی
اے مَظہرِ حُسنِ لایَزالی
مِرآتِ جمالِ ذُوالجَلالی

مَخْمُور زِ بادۂ تمنّا
مجبور زِ قلبِ ناشکیبا
می جُستَ بکُوہِ طُور موسیٰ
اَنْوارِ تَجَلّیِ قِدَم را
رُخْسارِ تُو اَحْسَنُ الْمَجالی

دِیدَن نَتَوَاں جمالِ حق را
بے پردہ دَرِیں سرائے دُنیا
بر طُور کہ می بجُستَ موسیٰ
اَنوارِ تَجَلّیِ قِدَم را
رُخْسارِ تُو اَحْسَنُ الْمَجالی

www.dawateislami.net

اے قُدوَۂ رہبرانِ کامل
اے ہادیٔ سالِکانِ منزل
حَلَّالِ صِعَابُہائے مُشکل
در شانِ کمالِ تُست نازل
آیاتِ مَکارِم و مَعالی

بَر حُسنِ رُخَش فدا بہار اَست
قربانِ دوچشم لالہ زار اَست
صبح سَش کہ تابِشِ عِذار اَست
رُوْیَش طَرَفَا مِنَ النَّہار اَست
زُلفَش زُلَفَاً مِنَ اللَّیالی

شَیدائے جمالِ بے مثالَش
مَستِ مَئے حُسنِ بے زَوالَش
جُوَید پئے بادۂ حلالَش
مَیخانہ کہ سَاحَتِ جلالَش
باد اَز غُبارِ غیر خالی

www.dawateislami.net

آں کَج کُلہاں کہ اَرجُمَنْدَنْد
واں نامْوَراں کہ عَقْلَمَنْدَنْد
وِیْں مُدَّعِیّاں کہ خودپَسَنْدَنْد
اِحرامِ حریمِ آں نہ بَنْدَنْد
جُزْ دُرْدَکَشانِ لَااُبالی

مُلّا بَشَاغِل تَوَرُّع
صوفی بَہ تَخَضُّع و تَخَشُّع
مُنْعَم بَہ نُمائش و تَصَنُّع
جامی بَہ وَظائف و تَضَرُّع
مشغول بُوَد عَلَی التَّوالی

بیت در صنعت مقلوب مستوی

بشانِ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت سراپا برکت
مولانا مولوی محمد احمد رضا خاں صاحب بریلوی قُدِّسَ سِرُّہٗ

اَضَرَّ دَمَّحَ اَحْمَدُ رَضَا اَعْلَامَ کُفْرٍ
فَکَمَا لَعًا اَضَرَّ دَمَّحَ اَحْمَدُ رَضَا

www.dawateislami.net

غزلیات

ہے کون جو شائق ہو مری طرح ستم کا

ہے کون جو شائق ہو مری طرح ستم کا
مشتاق دِل و جاں سے ہوں دَرد کا غم کا

یکتا ہوں وہ غمگیں کہ کہیں جُز مرے گھر کے
ڈھونڈو تو پتا تک نہ ملے رَنج و اَلم کا

اب شوق یہ کہتا ہے وہاں پہلے ہی پہنچے
کاغذ سے بھی آگے ہو قدم نقشِ رقم کا

اور رَشک یہ کہتا ہے کوئی دیکھے نہ مَضموں
کاغذ پہ نشاں بھی نہ رہے نقشِ رقم کا

www.dawateislami.net

وہ اپنا جَفا کاری میں ثانی نہیں رکھتے
معلوم نہیں کس سے لیا دَرْس سِتَم کا

وعدے تو وہ کر لیتے ہیں اِیفا نہیں کرتے
کچھ پاس نہ وعدے کا انہیں ہے نہ قسم کا

اے کاش کوئی اس بُتِ طنّاز سے کہتا
ہے چاہنے والا تیرا مہماں کوئی دَم کا

دُزْدِیدہ نگاہوں سے مجھے آپ نے دیکھا
ممنون ہوں میں آپ کے اس لُطف کرم کا

سنتے ہیں نعیمؔ آتے ہیں وہ بہرِ عیادَت
کیا آج ستارہ مری تقدیر کا چمکا

www.dawateislami.net

کس کے وعدہ پہ اعتبار رہا

کس کے وعدہ پہ اعتبار رہا
مرتے مرتے بھی اِنتظار رہا

بزمِ اَعدا میں رات جاگے ہیں
آنکھ میں شام تک خُمار رہا

آنکھ وہ کیا جو اَشک بار رہی
دل ہی کیا وہ جو بےقرار رہا

آنکھ وہ دِید سے جو شاد رہی
دِل جو دِلبر سے ہَمکِنار رہا

www.dawateislami.net

آپ پہلو میں دشمنوں کے رہے
میری آنکھوں میں اِنتظار رہا

نہ وفا کی جناب نے مجھ سے
نہ مجھے دِل پہ اِختیار رہا

روتے روتے گزر گئیں راتیں
دِلِ بےصَبر بےقرار رہا

اِنتہا ہے سیاہ بختی کی
دِل گرفتارِ زُلفِ یار رہا

ہائے مُنعّم کی بےکسی افسوس
نَزْع میں بھی وہ اَشک بار رہا

www.dawateislami.net

تکتے رہتے ہیں عجب طرح سے راہِ امید

تکتے رہتے ہیں عجب طرح سے راہِ اُمید
حسرتِ دِید تماشائے نگاہِ اُمید

بند کس واسطے کی آپ نے راہِ امید
یہ تو فرمایئے کیا دیکھا گناہِ امید

بے نیازی نے تری مار ہی ڈالا ہوتا
خیر سے بچ گئے ہم پا کے پناہِ امید

روزِ غم بھی ہیں شبِ ہجر کی صورت تاریک
ہیں خوش آئند مگر شام و پگاہِ امید

ہم سے کھنچتے ہو مگر ہم یہ سمجھتے ہیں کبھی
کھینچ ہی لائے گی حضرت کو سپاہِ امید

آپ اتنا تو سمجھئے کہ لگی رہتی ہے
آپ کے لطف پہ سرکار نگاہِ امید

آپ جاتے ہیں مرے گھر سے تو یہ یاد رہے
چھوڑ کر آئے ہیں منعم کو تباہِ امید

www.dawateislami.net

ہم اٹھا بیٹھے ہیں اس شوخ کے دیدار پہ حلف

ہم اُٹھا بیٹھے ہیں اس شوخ کے دِیدار پہ حَلف
جان دینے کے لیے اَبروئے خمدار پہ حَلف

وعدۂ وَصل کیا اور قسم بھی کھائی
پھر جو کچھ سمجھے تو اِنکار اور اِنکار پہ حَلف

رات بوسے تو نہ دیتے تھے مگر دیتے تھے
بوسہ بوسہ پہ قسم گِریۂ خُونبار پہ حَلف

آپ کی آنکھوں نے بیمار بنایا ہم کو
ہو اگر شک تو رکھو نَرگسِ بیمار پہ حَلف

اس میں کیا بَس ہے مرا کس لیے دیتے ہو مجھے
گرم نالہ پہ قسم آہِ شرر بار پہ حَلف

وعدہ کیا شے ہے وہ خوبی سے اُڑا دیتے ہیں
ایک ہی جُنبشِ اَبروئے سِتم گار پہ حَلف

اے نعیم آج جو مشہور وفا دشمن ہیں
رکھتے ہیں عہدِ وفا کا وہ وفادار پہ حَلف

www.dawateislami.net

قتیلِ خنجرِ بیداد ہوں میں

قتیلِ خنجرِ بیداد ہوں میں
فِدائے ناوکِ صیّاد ہوں میں

مجھی سے ہے جہاں میں نامِ اُلفت
حدیثِ عشق کی اَسناد ہوں میں

مصائب کے پہاڑوں کا نہیں خوف
کہ اپنے وقت کا فرہاد ہوں میں

نکالے چشمے اس بُت کو رُلا کر
ترا اے کوہ کن استاد ہوں میں

میں یہ چاہوں کہ تم ہو خانہ آباد
یہ چاہو تم مَروں برباد ہوں میں

یہ پایا آپ کی اُلفت کا ثَمرہ
لگایا جب سے دِل ناشاد ہوں میں

www.dawateislami.net

چمن میں کس طرح میرا گزر ہو
اَسیرِ پنجۂ صَیّاد ہوں میں

کیا ایسا غموں نے مجھ کو رَنجور
کہ محوِ نالہ و فریاد ہوں میں

اَسیرِ عشق ہوں آزاد ہوں میں
غموں میں مبتلا ہوں شاد ہوں میں

یہ فیاضی کرم کر کرکے ہر بار
مجھی کو بھولتے ہیں یاد ہوں میں

مٹادی اس نے میری سرگرانی
رَہینِ منتِ جلاد ہوں میں

گُل ونَسریں پہ دل مائل نہیں ہے
فِدائے قامتِ شَمشاد ہوں میں

نعیمؔ بے خطا پر یہ جفائیں
غنیمت ہے کہ ان کو یاد ہوں میں

www.dawateislami.net

قصہ ان کے ستم کا کہتے ھیں

قصہ اُن کے سِتَم کا کہتے ہیں
اَشکِ خوں آنکھ سے جو بہتے ہیں

ہم ہی ہیں وہ جو آپ کے طعنے
سنتے رہتے ہیں اور سہتے ہیں

آپ کا حُسن بے زَوال نہیں
مہرو مہ بھی کبھی تو گہتے ہیں

پردہ دَر پردہ پردہ دَر پردہ
آپ آنکھوں میں میری رہتے ہیں

اس کا اِنکار تو غلَط ہوگا
دِلِ منعّم میں آپ رہتے ہیں

www.dawateislami.net

تختہ مشق جفائے کج ادا میں ہی تو ہوں

تختۂ مشقِ جفائے کج اَدا میں ہی تو ہوں
گَردِ رَہوارِ عِتابِ دِلرُبا میں ہی تو ہوں

خاک ہو کر میں نے ان کا رُتبہ بالا کردیا
مِس کو جو کردے طِلا وہ کیمیا میں ہی تو ہوں

بانیِ ظُلم و سِتَم جَور و جَفا تم ہی تو ہو
ناز بردارِ سِتَم عینِ وفا میں ہی تو ہوں

سختیوں کے واسطے پیدا ہوا میں ہی تو ہوں
قیس اور فرہاد سب کا پیشوا میں ہی تو ہوں

کُشتۂ تیغِ سِتَم رَنجور نازِ فتنہ زا
مُنعِمِ اَفگار مشکورِ جَفا میں ہی تو ہوں

www.dawateislami.net

انسان کا سرمایہ

انسان کا سرمایہ اس کے اوقات ہیں اور جب وہ انہیں بے فائدہ کاموں میں صرف کرتا ہے اور اس سرمایہ کو آخرت کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا تو بیشک وہ اپنا سرمایہ ضائع کرنے والا ہوتا ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ یعنی انسان کے اسلام کی خوبیوں میں سے ہے کہ جو نفع نہ دے اسے چھوڑ دے۔

(ترمذی، کتاب الزہد، 4/142، حدیث 2324)

اللہ کے غضب سے بچانے والا عمل

ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: کون سی چیز زیادہ سخت ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کا غضب، عرض کی: مجھے اللہ کے غضب سے کیا چیز بچا سکتی ہے؟ فرمایا: غصہ نہ کیا کرو۔

(مساوئ الاخلاق للخرائطی، باب ماجاء فی فضل الحلم... الخ، ص162، حدیث:342)

حضرت سیِّدُنا ذُوالقَرنَین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی ایک فَرِشتے سے ملاقات ہوئی تو اس سے کہا: مجھے کوئی ایسی بات بتاؤ جس سے میرے ایمان اور یقین میں اضافہ ہو۔ فرشتے نے کہا: غصہ نہ کیا کرو کیونکہ شیطان غصہ کے وقت انسان پر سب سے زیادہ غالب ہوتا ہے، لہٰذا غصے کے بدلے عَفْوودَرْگُزر سے کام لیا کرو اور وقار کے ساتھ غصہ ٹھنڈا کیا کرو اور جلد بازی سے بچتے رہو کیونکہ جب آپ جلد بازی سے کام لیں گے تو اپنا حصہ گنوا بیٹھیں گے، اَقربا اور دیگر لوگوں کے لئے نرمی و آسانی مُہیّا کرنے والے بن جاؤ، عِناد رکھنے والے اور ظالم نہ بنو۔ (احیاء العلوم مترجم، 3/505)

جنتی محل

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لیے (جنت میں) محل بنایا جائے اور اس کے درجات بلند کیے جائیں، اسے چاہیے کہ جو اس پر ظلم کرے یہ اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے یہ اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطعِ تعلق کرے یہ اُس سے ناطہ (یعنی تعلق) جوڑے۔

(مستدرک حاکم، 3/12، حدیث: 3215، دارالمعرفہ بیروت)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
+92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net